بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۵

الفضل

روزنامہ — قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۱ | ۲۵ ماہ فتح ۱۳۲۴ ہش | ۱۹ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ | ۲۵ دسمبر ۱۹۴۵ء | نمبر ۳۰۱

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے متعلق آج ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج بھی ناساز ہے

— آج دوپہر اور شام کی گاڑی سے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی تعداد ۱۵۰۲ ہے۔ اور گزشتہ شب کو کھانا کھانے والوں کی تعداد ۱۵۹۲ اور آج صبح کی تعداد ۱۷۹۲ ہے۔ آج سے نظامت بیرون دارالعلوم نے انتظام شروع کر دیا ہے۔ غیر مسلم اصحاب کے لئے اندرون قصبہ میں کھانے کا انتظام ہے ؛

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۹ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ

جلسہ سالانہ کے متعلق آخری دعوت

(از ایڈیٹر)

یہ آخری آواز ہے جو جلسہ سالانہ سے قبل جلسہ کے متعلق احباب کے گوش گزار کی جا سکتی ہے۔ اس لئے گزارش ہے۔ کہ احباب اس کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ اور اسے قبول کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش اور سعی عمل میں لائیں

سب احباب اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ ہمارا سالانہ اجتماع دوسرے دنیوی اجتماعوں کا رنگ نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کا مقصد وحید اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا حصول ہے۔ اور اس کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرنے کا ایک ذریعہ۔ دنیا کے دوسرے اجتماع جہاں مادی اور سفلی اغراض کے لئے منعقد کئے جاتے ہیں۔ وہاں اس سالانہ اجتماع کی غرض خالصاً روحانیت میں ارتقا اور معرفت الٰہی کا حصول ہے۔

یہ جلسہ اپنی ذات میں اللہ تعالیٰ کی ہستی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صادق و منجانب اللہ ہونے کی ایک زبردست دلیل ہے۔ کیونکہ آج سے نصف صدی پیشتر اس ویران اور دور افتادہ بستی میں پیدا ہونے والے ایک گمنام انسان نے دعوےٰ کیا۔ کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے۔ یاتون من کل فج عمیق و یاتیک من کل فج عمیق کہ لوگ تیرے پاس دور دراز مقامات سے آئینگے۔ اب ہر سال ہزاروں کی تعداد میں پروانہ وار لوگوں کا اسکے قائم کردہ مرکز میں جمع ہونا جہاں اس کے صادق اور راستباز ہونے کا کھلا کھلا ثبوت ہے۔ وہاں یہ بھی ظاہر کرتا ہے۔ کہ بے شک ایک عالم الغیب اور قادر و توانا ہستی ہے۔ جو اپنے بندوں کی راہ نمائی اور اصلاح کے لئے سامان مہیا کرتی ہے

پس یہ جلسہ ایک آیۃ اللہ ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کوئی نہ جانتا تھا۔ جو کچھ فرمایا حرف بحرف پورا ہوتا مخالف سے مخالف کو بھی دکھائی دے رہا ہے۔ یوں تو سال کے بارہ مہینے ہی یاتون من کل فج عمیق کا نظارہ نظر آتا رہتا ہے۔ لیکن سالانہ اجتماع پر اس الہام اور پیشگوئی کا پوری قوت و شوکت کے ساتھ ظہور ہوتا ہے۔ جبکہ ملک کے اطراف و اکناف سے ہر قوم اور ہر طبقہ کے ہزارہا لوگ اس دور افتادہ بستی میں جمع ہوتے ہیں جس میں دنیاوی طور پر دلبستگی کا کوئی سامان نہیں۔ اور پھر اللہ تعالیٰ ہی محض اپنے فضل سے ان سب کے لئے قیام و طعام کے تمام ضروری سامان مہیا فرما دیتا ہے۔ کیا یہ بات ایمان اور معرفت کے بڑھانے کا موجب نہیں؟

یہ ظاہر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے انعامات و برکات ایسے ہوتے ہیں۔ جو صرف اجتماع سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور وہ جماعت پر نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ سرور کائنات علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ید اللہ علی الجماعۃ۔ کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت جماعت اور اجتماع سے وابستہ ہے۔ اور ہمارا یہ سالانہ اجتماع ایک بہترین اجتماع اور جماعت کی مجموعی قوت کا ایک بے نظیر منظر ہوتا ہے۔ اس لئے اس موقعہ کے مخصوص برکات سے متمتع ہونے کے لئے اس میں شامل ہونا اد بس ضروری ہے۔ اور اس مقدس اجتماع سے محروم رہنا بہت بڑی بدقسمتی اور حرماں نصیبی ہے ؛

ہمیں یقین ہے کہ ہر احمدی اس موقعہ پر آنے کی ہر ممکن کوشش سے کام لے گا۔ لیکن یاد رہے مومن کا صرف یہی کام نہیں۔ کہ اسکے اپنے راستہ میں جو روک ہو۔ اسے دور کرے۔ بلکہ یہ بھی اس کا فرض ہے۔ کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے دوسرے بھائی کے لئے پسند کرے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں لا یؤمن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں بن سکتا۔ جب تک کہ وہ جو کچھ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ وہی اپنے بھائی کے لئے پسند نہ کرے ؛

پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ جہاں اپنے اہل و عیال اور دوسرے رشتہ داروں کو جلسہ پر لانے کی کوشش کرے۔ وہاں اپنے ا[illegible] کو بھی ہمراہ لائے جو کسی وجہ سے ا[illegible] اس روحانی مائدہ سے محروم ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے نازل کی۔ کیونکہ ایسے لوگ جب قادیان [illegible] خود حالات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تو ان کے [illegible] سے اعتراضات خود بخود رفع ہو جاتے ہیں [illegible] ان کے لئے حق کھل جاتا ہے۔ پس ہر احمدی [کے] لئے تبلیغ کا یہ ایک زریں موقعہ ہے۔ کہ [وہ] کسی نہ کسی غیر احمدی یا غیر مسلم دوست کو ساتھ لائے۔ تاکہ وہ یہاں آکر براہ راست [اس] کے مقدس امام اور اولوالعزم خلیفہ کی [زبان] فیض ترجمان سے سلسلہ کی تعلیم اور اس[کی] صداقت کے دلائل سن سکے۔ اور روحانیت سے بہرہ ور ہو کر ان برکات سے متمتع ہو جن کا سالانہ اجتماع پر آسمان روحانیت [سے] نزول ہوتا ہے ؛

پس اے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت تجھے مبارک ہو۔ کہ سالانہ [جلسہ] کے مبارک ایام آ گئے۔ تم خدا کے رسول کی تخت گاہ کی زیارت کے لئے اور ان فیوض سے فیض یاب ہونے کے لئے جو اس مقام اور جلسہ کے ساتھ وابستہ ہیں تیاری کر لو۔ اور مقررہ ایام میں اپنے مرکز میں جاؤ۔ یہ آخری دعوت ہے۔ جو اس سال جلسہ کے متعلق دی جا رہی ہے۔ اس سے [پورا] فائدہ اٹھاؤ کہ ایسی گھڑیاں اور ایسے [مواقع] قسمت سے ہی میسر آیا کرتے ہیں ؛

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دفتر اول کے بارھویں سال اور دفتر دوم کے سال دوم کے قابل تعریف وعدے

ملک سیف عالم صاحب لاہور سے حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں - خاکسار عارضی طور پر تین ... سے ۸۸/- ماہوار پر ملازم ہوا ہے - حضور کا بارھویں سال کا خطبہ پڑھا - بارھویں سال کے ... ۲۱۵/- کا وعدہ حضور قبول فرمائیں - گو اتنی رقم میرے لئے دوسرے چندوں کے علاوہ ایک سال ... پانا محال ہے - مگر کچھ بھی ہو - یہ رقم ضرور ادا کروں گا - اللہ تعالیٰ کے فضل پر میرا بھروسہ ہے - کہ وہ خود اپنے فضل و کرم سے ادائیگی کی توفیق بخشے گا - بارھویں سال کے لئے حضور ... ارشاد ہے - کہ "میں مخلصین سے کہتا ہوں - کہ وہ اپنے اخلاص کا اعلیٰ سے اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے بارھویں سال میں اپنی حیثیت سے بڑھ کر وعدے لکھوائیں"۔

دفتر دوم کے سال دوم میں چوہدری محمود احمد صاحب میانوالی ۲۴/- ، چوہدری عبداللطیف ... صاحب کاٹھ گڑھی نے ۷۰/- پوری ایک ماہ کی آمد کا وعدہ فرمایا - اور خان بہادر سید محی الدین صاحب وکیل رانچی جنہوں نے دفتر دوم کے سال اول میں اپنی ایک ماہ کی آمد ایک ہزار روپیہ دیا تھا - انہوں نے سال دوم کے لئے پندرہ سو روپیہ کا وعدہ حضور کی خدمت میں پیش فرمایا جزاہم اللہ احسن الجزا

یاد رکھو! تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے - ایسا موقعہ سینکڑوں سال میں پہلے کسی جماعت کو ملا ہے - اور نہ آئندہ ملے گا - پس احباب دفتر اول کے بارھویں سال اور دفتر دوم کے سال دوم میں دل کھول کر قربانی کریں - اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے -

خاکسار برکت علی خان فنانشل سکرٹری تحریک جدید

دردمندانہ درخواستہائے دعا

(۱) میں سلسلہ کے تمام بزرگوں اور بھائیوں سے دردمندانہ دل کے ساتھ اپنی والدہ محترمہ کی صحت کے لئے خاص دعا کی درخواست کرتا ہوں - والدہ محترمہ عرصہ سے ذیابیطس کی مریض ہیں - اور تین ہفتوں سے کاربنکل کا عارضہ بھی انہیں لاحق ہوا ہے - والدہ محترمہ کا وجود خاندان کے لئے سایہ رحمت ہے - اور میرا یقین ہے - کہ بزرگوں اور بھائیوں کی دعائیں جاذب رحمت الٰہی ہیں - کیا عجب کہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے ہمارے اضطراب کو راحت میں بدل دے - اور والدہ محترمہ کو صحت اور باصحت لمبی زندگی عطا ہو جائے -

خاکسار بشیر احمد (امیر جماعت احمدیہ لاہور)

(۲) محترم خانصاحب عبدالعزیز خان صاحب مالک طبیہ عجائب گھر جو کئی سال سے احباب کی نہایت سرگرم اور دیانت دارانہ طبی خدمات سرانجام دیتے چلے آرہے ہیں اور نہایت نافع انسان ہیں - خاص کر جلسہ سالانہ کے موقع پر بہت سے احباب ان سے فائدہ حاصل کرتے تھے - کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور ان دنوں بہت زیادہ بیمار ہیں - احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت عطا کرے - اور مزید خدمات کا موقع عطا کرے -

نہایت افسوسناک انتقال

قادیان ۲۴ دسمبر - آج بذریعہ فون یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی حاجی مستری محمد موسیٰ صاحب نیلہ گنبد لاہور وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون - اس سے پہلے مرحوم کے دو پوتے بذریعہ غرقابی وفات پا چکے ہیں - اور قریب کے عرصہ میں ہی مرحوم کی ایک جوان لڑکی فوت ہو گئی ہیں - ان پیہم صدمات نے ہم سب کو حزین بنا دیا ہے - احباب مرحومین کی مغفرت و بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں - اور اس خاندان کے لئے بھی کہ اللہ تعالیٰ انہیں آئندہ صدمات سے محفوظ رکھے اور دین و دنیا میں کامیاب و کامران فرمائے - خاکسار بشیر احمد عفی عنہ

واقفین کے لئے اعلان

جو واقفین ابھی تک منتخب نہیں ہوئے - وہ اگر جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں تو مورخہ ۲۵ - ۳۰ - ۳۱ - دسمبر کو دفتر انچارج تحریک جدید میں تشریف لائیں - تا کہ ان کا انٹرویو کیا جا سکے - ... اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں - کیونکہ ان دنوں سلسلہ کو بہر معیار کے واقفین کی ضرورت ہے -

(انچارج تحریک جدید قادیان)

> انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے نہ کہ ایڈیٹر کو۔

مجلس مذہب و سائنس کی مالی اعانت فرمانے والے احباب کا شکریہ

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

سیدنا حضرت مصلح موعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ و اطال بقاءہ نے مجلس مذہب و سائنس کا قیام نہایت اہم اغراض کے ماتحت فرمایا تھا - اور اجازت فرمائی تھی کہ مجلس کے کام کو چلانے مرکز سلسلہ میں علمی لائبریری کے قائم کرنے - اور مجلس کے طیار کردہ لٹریچر کی اشاعت کے لئے احباب جماعت میں تحریک کر کے چندہ جمع کیا جائے - چنانچہ اخبار الفضل اور خطوط کے ذریعے سے ذی استطاعت مخلصین کی خدمت میں اس کار خیر میں حصہ لینے کی درخواست کی گئی تھی - جن احباب نے اس تحریک کی اہمیت کو سمجھ کر لبیک کہا اور مالی اعانت فرمائی - مجلس کی طرف سے ان کی خدمت میں شکریہ کے خط بھجوائے جا چکے ہیں اور اب اس اعلان کے ذریعے سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے - فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ -

مجلس کا کام ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے - مگر ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے امید کرتے ہیں کہ حضور کی اس بابرکت سکیم کے ماتحت جو لٹریچر پیدا کیا جائے گا - وہ انشاء اللہ تعالیٰ موجودہ مادی علوم کے مقابلہ میں اسلام کے غلبہ اور احمدیت کی فتح کا موجب ہوگا - اور تبلیغی نکتہ نظر سے بالخصوص اہل علم طبقہ میں بہت مفید ثابت ہوگا - انشاء اللہ تعالیٰ وعلی اللہ توکلنا نعم المولیٰ ونعم الوکیل - جن احباب نے اس نیک تحریک میں ابھی تک حصہ نہیں لیا ان سے گذارش ہے کہ وہ بھی اس نہایت مفید تحریک کی اہمیت کا احساس فرماتے ہوئے حسب توفیق و استطاعت مالی اعانت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں - تاکہ اس کام کو جلد سے جلد مکمل جامہ عمل پہنایا جا سکے - امید ہے - کہ ذی ثروت مخلصین جلد توجہ فرما کر ہمیں ممنون فرمائیں گے - یہ چندہ محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام صیغہ امانت "مجلس مذہب و سائنس" میں جمع کروایا جائے - جزاکم اللہ خیراً -

والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد صدر مجلس مذہب و سائنس قادیان

جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب و خواتین کے لئے ضروری اعلان

احباب کرام کو جلسہ سالانہ کے پروگرام تقاریر سے انتہائی فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے - کہ زیادہ سے زیادہ توجہ ان لیکچرز کی طرف ہو - جو مقررین انتہائی توجہ اور محنت سے تیار کرتے ہیں - اس کے لئے ضروری ہے کہ وقت مقررہ پر یعنی ٹھیک پونے دس بجے جلسہ گاہ میں پہنچ جائیں تا پروگرام بروقت شروع ہو سکے -

نیز تقاریر کے دوران میں سوائے اشد مجبوری اور لاچاری کے اٹھ کر نہ جائیں -

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے - کہ وہ تمام شریک جلسہ ہونے والے احباب سے عہد لیں کہ وہ اسی امر کی خاص طور پر پابندی کریں گے - اور وہ خود ان کی نگرانی بھی فرمائیں اور ایسے احباب جو محض وقت کو ضائع کرتے ہیں - اور بے وجہ اٹھ کر چلے جاتے ہیں - ان کا معاملہ لوکل انجمن میں پیش کر کے نظارت ہذا کے پاس بغرض کارروائی بھجوائیں - مستورات پردہ کا خاص طور پر لحاظ رکھیں - اور کسی دشمن دین کے لئے اعتراض کا موقعہ نہ پیدا ہونے دیں -

(ناظر دعوت و تبلیغ)

مرکزی دفاتر میں آنریری کارکنوں کی ضرورت ہے

اس لئے جو احباب معزز سرکاری عہدوں سے ریٹائر ہو چکے ہوں - یا عنقریب ریٹائر ہونے والے ہوں - اور سلسلہ کی خدمت اور مرکز کے فیوض و برکات سے بہرہ ور ہونے کی خواہش اور شوق رکھتے ہوں - اطلاع دیں - اور اپنے مفصل کوائف تحریر کریں - کہ وہ کس عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں - یا اگر ہونے والے ہیں - تو کب تک - کس قدر پنشن ملتی ہے - یا ملنے کی امید ہے - اس وقت عمر کتنی ہے - صحت کیسی ہے - اور کس قسم کا دفتری کام کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں - (ناظر اعلیٰ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے کھلے خط کا کھلا جواب

از حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد

جناب مولوی ثناء اللہ صاحب

آپ نے اپنے اخبار "اہلحدیث" مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۵ء میں خاکسار کے متعلق "حاجی عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد کے نام کھلا خط" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا ہے۔ مگر اس اخبار کی ایک کاپی خاکسار کو روانہ نہ فرمائی۔ حال میں اسی عنوان کا ایک اشتہار سکندر آباد کے اہل حدیث کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ اتفاق سے اس کی ایک کاپی خاکسار کو مل گئی۔ الحمد للہ

آپ نے اس میں وہی بات دہرائی ہے جو آپ نے اپنے اخبار اہلحدیث مورخہ ۲۳ جون ۱۹۴۴ء میں شائع کی تھی۔ کہ

"سیٹھ عبداللہ الہ دین نے میرے لئے اکیس ہزار روپیہ انعام مقرر کیا ہے۔ میں حلف اٹھانے کو تیار ہوں۔ اس لئے وہ جلد یہ رقم دہلی یا امرتسر کے کسی معتبر آدمی کے پاس جمع کرادیں۔ تا میں حلف اٹھاتے ہی یہ رقم حاصل کرلوں۔ اس کا جواب آپ کو ہمارے اخبار الفضل کے ذریعہ یہ دیا گیا۔ کہ "مولوی صاحب! آپ کیوں مخلوق خدا کو دھوکا دے رہے ہو۔ آپ کو خوب معلوم ہے۔ کہ آپ کے لئے ایک نہیں بلکہ دو انعام ہیں۔ پہلا انعام ایک ہزار کا۔ دوسرا انعام بیس ہزار کا۔ اس طرح جملہ اکیس ہزار روپیہ ہے"۔

پہلے انعام کی شرط یہ ہے کہ ایک پبلک جلسہ میں ہمارے شائع شدہ الفاظ کے مطابق حلف اٹھاتے ہی آپ کو ایک ہزار روپیہ دیا جائے گا۔ دوسرا انعام بیس ہزار روپے کا آپ کو جب دیا جائے گا۔ کہ آپ حلف اٹھانے کے ایک سال تک زندہ رہو۔ اور آپ پر خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی ایسا عبرتناک عذاب نہ آئے۔ جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو۔

مگر پھر بھی آپ اپنے اخبار مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۵ء اور اشتہارات کے ذریعہ بھی یہ شائع کرتے چلے جا رہے ہو۔ کہ "میں حلف اٹھانے کو تیار ہوں۔ آپ انعامی رقم لے کر چلے آیئے۔ اس کے بعد آپ ایسے خاموش ہوئے کہ گمان ہوا کہ آپ کسی طویل سفر پر چلے گئے ہیں۔ مگر سننے میں آیا ہے۔ کہ آپ اپنی جگہ پر ہیں"۔

جناب مولوی صاحب آپ اس طرح عام لوگوں کو تو دھوکہ دے سکتے ہیں۔ اور جھوٹی شہرت حاصل کرسکتے ہیں۔ مگر اس عالم الغیب سمیع علیم و بصیر ہستی کو دھوکہ نہیں دے سکتے . . . . .

میں تو آپ کو اپنے اخبار "الفضل" کے ذریعہ مہینہ میں کئی بار حلف کے لئے یاد دلاتا رہتا ہوں۔ پھر بھی آپ شائع فرماتے ہیں۔ کہ میں مردہ کی مانند خاموش ہو گیا ہوں۔ یہ کیسا سفید جھوٹ ہے۔ کچھ تو خدا کا خوف کرو۔ آخر ایک دن مرنا ہے۔ اور خدا کو جواب دینا ہے۔

پھر میں نے جناب مولانا ابوالعطاء صاحب کو آپ سے اس بارہ میں فیصلہ کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا ہے۔ ان سے آپ کا تصفیہ نہ کرنا درست نہیں۔ آپ تفصیلی امور ان سے ہم طے کرلیں۔ وہ جو فیصلہ فرمائیں گے مجھے کلیتہً منظور ہوگا۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کے ہم خیال اصحاب کے لئے بھی دو ہزار روپیہ انعام مقرر ہے۔ چنانچہ خاکسار نے صداقت احمدیت کے متعلق ایک چیلنج نامی رسالہ معہ ایک لاکھ روپیہ انعام کے اردو و انگریزی زبان میں شائع کیا ہے۔ جس میں اس حلف کے متعلق مفصل کیفیت درج ہے۔ وہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت دیا جاتا ہے۔

جو صاحب مولوی ثناء اللہ صاحب کو یہ حلف اٹھانے کے لئے تیار کریں گے۔ ان کو بھی دو ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ انکا کام صرف یہ ہوگا کہ وہ مولوی ثناء اللہ صاحب کے ذریعہ ان کے اخبار اہلحدیث میں یہ اعلان کروادیں کہ میں (یعنی مولوی ثناء اللہ) عبداللہ الہ دین کے نامی چیلنج کے مطابق ایک پبلک جلسہ میں حلف اٹھانے کو تیار ہوں۔ جلسہ مقرر ہوتے ہی انشاء اللہ خاکسار خود یا اپنا نمائندہ مقررہ انعام کے ساتھ جلسہ میں حاضر ہو جائیگا۔ خادم الاسلام عبداللہ الہ دین ۱۵ دسمبر ۱۹۴۵ء

احمدیت کے ذریعہ اسلام کا عیسائیت پر غیر معمولی غلبہ

آج سے قریباً ۶۰ سال قبل ایک انسان بے سروسامانی اور کس مپرسی کی حالت میں قادیان کی سرزمین سے اٹھا۔ اور اس نے یہ اعلان کرکے دنیا کو محو حیرت کردیا۔ کہ میں مسیح موعود ہوں۔ اور میں ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیوں کا مصداق ہوں اب اسلام کا غلبہ اور اس کی ترقی و کامیابی میرے ذریعہ ہوگی۔ اس اعلان پر چاروں طرف سے شور برپا ہوگیا۔ ایک طرف کہلانے والے مسلمان تھے۔ تو دوسری طرف عیسائی اور آریہ آپ کے خلاف ایک محاذ قائم کئے ہوئے تھے۔ ان سب نے مل کر اس آواز کو جو درحقیقت خدا کی آواز تھی۔ انسانی آواز تصور کرتے ہوئے بند کرنے کی کوشش کی علماء اپنے علم کے غرور میں اٹھے۔ مفتی اپنے فتوؤں کے بل کھڑے ہوئے۔ چونکہ یہ خدا کی آواز تھی نہ رک سکتی تھی اور نہ رکی۔ علماء علم روحانی اور معارف قرآنی کے میدان میں وہ موہنہ کے بل گرے۔ ان کے فتوؤں کی دیوار طالبان صداقت کو روک نہ سکی۔ دنیا کی مخالفت کے باوجود احمدیت کا شجر بڑھا اور چند ہی سال میں زمین کے کناروں تک اس کی شاخیں پھیل گئیں۔ کیونکہ خدا نے کہا تھا۔ کہ میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤنگا۔ چنانچہ دشمن بھی اس بات کا اعتراف کرتے ہیں۔ کہ وہ آواز جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے بلند کی۔ اس نے ایک ایسا عظیم الشان انقلاب پیدا کیا۔ جس کی نظیر موجودہ زمانہ میں ملنی محال ہے۔ چنانچہ مشہور یورپین مصنفین کے بعض حوالہ جات درج کئے جاتے ہیں

مسٹر ایچ۔ اے آر گب لکھتے ہیں۔

(۱) "اس طریق کی سب سے زیادہ مضبوط اور مستقل نشو ونما ایک ربع صدی سے جماعت احمدیہ کے منتظمین کے ذریعہ ہوئی ہے۔ جنہوں نے مغربی نظام تبلیغ کی نقل کی ہے۔ اور اسکے زور کا مقابلہ کیا ہے۔ اس مذہبی تحریک نے اپنی مقناطیسی طاقت سے دنیا کی توجہ کو اپنی طرف پھیر لیا ہے۔ اور ہر جگہ اپنے معتقد پیدا کرلئے ہیں" (کتاب وہدر اسلام صفحہ ۲۱۴)

(۲) "جماعت احمدیہ کے اصول بڑے ا... ہیں۔ اور یہ زیادہ معقول طبقہ کیطرف توجہ رکھتی ہے۔ اس کے معتقدین مسیحی ا... سے تحریری اور تقریری مقابلہ میں ذرا... مرعوب نہیں ہوتے" (وہدر اسلام صفحہ ...)

(۳) "تحریک احمدیت حقیقتاً اشاعت ا... کی ایک سوسائٹی بن گئی ہے۔ اگرچہ پرا... خیال کے علماء اب تک اسے رشک... نگاہوں سے دیکھتے ہیں"۔ (وہدر اس...)

(۴) "اس قسم کی تحریکات جیسے احمد... ہے۔ اپنی مضبوط اخلاقی طاقتوں اور... مذہبی خیالات کے ساتھ ایک خاص ... ان حدود سے آگے نکل کر ڈال رہی ... جو اب تک اسلام کی حدود سمجھی جاتی ... (وہدر اسلام صفحہ ۳۰۹)

(۵) "اس تحریک کو یہ فخر بھی حاصل ... اس نے موجودہ حالات کے مطابق ایک ... علم کلام پیدا کرلیا ہے۔ جو اگرچہ ا... مغربی دلائل کی اسطلاحات پر پورے ... قادر نہ ہوا ہو۔ تاہم ایسا نہیں کہ اپنی طر... توجہ کو نہ کھینچ سکے۔" (وہدر اسلام صفحہ ...)

(۶) "احمدیہ فرقہ کی تاریخ اس سے بہ... ہے۔ جو پنجاب میں پیدا ہوا۔ اور ایک ... تک وہاں عیسائی پادریوں کی کارروائی... ردعمل ہے۔ اسلام میں صرف ایک ... ہونے کے لحاظ سے جس نے اسلام کو ... میں پھیلانے کی کوشش کی۔ یہ خاص طور ... دلچسپ ہے۔ (اسلام ایٹ دی کراس رو... صفحہ ۹۹ - ۱۰۰)

(۷) "اسے (یعنی احمدیت کو) اس با... کا یقین ہے۔ کہ یہ مغربی اقوام کو ا... کرسکتی ہے۔ ایسی اپیل جو اس وقت ایک حد تک کامیاب ہو چکی ہے۔ یہ خیال کیا جائے۔ کہ یہ کامیابی کوئی ... نہیں۔ تو یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ خود ... میں بھی جہاں اب مسلمان قوم اس کثر... سے ہے۔ کہ دوسرے کسی ملک ... نہیں۔ اشاعت اسلام کی ابتداً آہستہ آہستہ ہوئی تھی۔ (اسلام ایٹ دی کراس روڈز صفحہ ۱۰۸)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

(۸) "جماعت احمدیہ عام فرقہ بندی کے شائق مسلمانوں میں ایک استثناء ہے۔ اپنا سارا زور اسلام کی اشاعت پر صرف کرتی ہے۔ اور سیاسیات سے الگ رہتی ہے۔ ...... اس اعتبار سے موجودہ مسلمانوں میں یہ ایک قابل ذکر گروہ ہے۔ جس کے مقاصد محض تبلیغی ہیں ان میں خاص جوش اور قربانی کی قابل تعریف روح ہے۔ باوجودیکہ یہ لوگ دق کرنے والے سخت جارحانہ ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ ان کے بانی مرزا غلام احمد (علیہ السلام) ضرور ایک زبردست شخصیت ہونگے۔" (مسلم ورلڈ جلد ۲ صفحہ ۱۷۱)

(۹) "اس کو اس کے ماحول سے الگ کر کے دیکھا جائے تو یہ تحریک (احمدیت) صرف ایک وسیع الخیال اسلام کے رنگ میں نظر آتی ہے۔ اس خصوصیت کے ساتھ اس میں جماعت کی روح صاف دکھاتی دیتی ہے۔" (اپٹ دی کراس روڈز صفحہ ۱۰۸)

(۱۰) "یورپ میں عیسائیوں کی نازک حالت ان کو بہت سا ایسا سامان مہیا کر دیتی ہے جس سے وہ اس مذہب پر نکتہ چینی کر سکیں اور اپنے مذہب کی برتری ثابت کریں...... عیسائیت کے خلاف اس قسم کی جارحانہ کارروائی ہوتی ہے۔ جیسی عیسائیت کی طرف سے ہوتی ہے۔" (مسلم ورلڈ جلد ۲۱ صفحہ ۱۷)

(۱۱) "اس وقت احمدی جماعت دنیا میں سب سے زیادہ اشاعت اسلام کرنے والی ہے۔" (انڈین اسلام صفحہ ۲۱۷)

(۱۲) "یہاں ہم عیسائیت کے خلاف نئے سے نہایت جارحانہ پروپیگنڈا پاتے ہیں جو کبھی نہیں پیدا ہوا ہو۔ اور یہاں سے ایک عالمگیر بیرونی مشنوں کا قائم کیا گیا ہے۔" (انڈین اسلام صفحہ ۲۲۹)

(۱۳) "احمدیت اس بات کا فیصلہ کر چکی ہے ... اسلام کے کیریکٹر کو ہر ایک الزام سے ... ثابت کرے۔" (انفلوئنس آف اسلام صفحہ ۱۱۰/۱۱۹)

(۱۴) "غالباً عیسائیوں کا سب سے زیادہ کامیاب کام ایران میں ہو رہا ہے۔ ایک مضمون نگار ... ہے۔ کہ اسلام ایران میں آسانی سے منتشر ... ہے۔ اگرچہ وہ ساتھ ہی یہ خوف بھی ظاہر ... ہے۔ کہ احمدیت کے پروپیگنڈا کی یہاں ابتدا ... ہے۔" (پیپل آف دی ماسک صفحہ ۱۷۲)

مندرجہ بالا حوالہ جات اس بات کو اچھی طرح ... کرتے ہیں کہ احمدیت نے عیسائی دنیا میں عظیم الشان انقلاب پیدا کر دیا ہے۔ جس کی مثال موجودہ زمانہ پیش کرنے سے بالکل قاصر ہے۔ اور اسلام کی عیسائیت کے مقابلہ میں ایسی دھاک بٹھا دی ہے۔ کہ جس کا اعتراف خود عیسائی کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ خاکسار

شذرات

سٹالن کا راز

اواخر ماہ اگست ۱۹۴۵ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو مارشل سٹالن رؤیا میں نہایت نقاہت اور کمزوری کی حالت میں دکھائے گئے۔ حضور کے اس رؤیا کی اشاعت سے بیس روز کے اندر اندر مارشل سٹالن کی بیماری کی خبریں اخبارات میں آنی شروع ہو گئیں۔ اور خدا تعالیٰ نے بہت جلد اس رؤیا کی صداقت ظاہر فرما دی۔

بیس ستمبر سے اس وقت تک اس سلسلہ میں مختلف اور متضاد خبریں آ رہی ہیں۔ روسی انقلاب کی سالگرہ جیسی نہایت اہم تقریب سے اس کی غیر حاضری کوئی معمولی واقعہ نہیں تھی۔ بیرونی دنیا نے اسے ایک بہت بڑا راز قرار دیا۔ اور یہ راز ابھی تک سربمہر ہے۔ روس سے باہر جانے والی خبروں پر حکومت کی بڑی کڑی نگرانی ہے۔ اس لئے بیرونی دنیا اصل حالات سے ناواقف ہے۔ اور مختلف خیال آرائیاں کر رہی ہے۔ "سٹیٹسمین" ۱۳۔ دسمبر میں "نیویارک ٹائمز" کے حوالہ سے ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس کا عنوان ہے۔ "سٹالن کا راز ابھی تک نہیں کھلا"۔ اور مضمون کے متن میں قیاس آرائی کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"قیاس نمبر اول یہ ہے کہ اس کے ڈاکٹروں نے اسے یہ مشورہ دیا ہے۔ کہ اسے کلیۃً حقیقی آرام کی ضرورت ہے۔ اور وہ ان کے مشورہ پر عمل کر رہا ہے۔ قیاس نمبر دوم یہ ہے کہ اسے خود اس امر کا احساس ہے۔ کہ اس کا جسم اور دماغ دونوں بالکل تھک چکے ہیں۔ اور وہ ان تمام عہدوں کو دوسروں کے سپرد کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ جو اس نے اثناء جنگ میں سنبھال لئے تھے۔"

یہ دونوں قیاسات جب اس امر واقعہ کی روشنی میں دیکھے جاتیں کہ ماسکو ریڈیو کچھ عرصہ پیشتر سٹالن کی بیماری اور آرام کرنے کی خبر دے چکا ہے۔ تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ سٹالن کی ماسکو سے غیر حاضری جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خدا تعالیٰ نے قبل از وقت دکھا دیا تھا بیماری کے باعث تھی۔

جہاد کا غلط تصور

اپی بنوں کے قریب ایک گاؤں ہے۔ وہاں کا ملا فقیر اپی کے نام سے مشہور ہے۔ گذشتہ دس سال سے اس کے نام سے قریباً ہر اخبار بین ہندوستانی واقف ہے۔ انگریزی روزنامہ "سٹیٹسمین" ۵ر دسمبر میں اس کے مختصر حالات شائع ہوئے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے۔ کہ فقیر مذکور کی شہرت کی ابتداء کیسے ہوئی۔ اس مضمون کا ایک اقتباس یہ ہے:۔

"۱۹۳۶ء میں بنوں شہر میں جو موضع اپی سے صرف بیس میل دور ہے ایک نوجوان مسلمان کی محبت ایک ہندو لڑکی سے ہو گئی۔ جب محبت کی پینگیں بہت بڑھ گئیں تو مسلمان نوجوان نے لڑکی کو آمادہ کر لیا کہ وہ گھر سے نکل کر اس کے ساتھ قبائلی علاقہ میں چلی جائے۔ وہاں اسے مسلمان بنا لیا گیا۔ اور مقامی ملا نے دونوں کا نکاح پڑھا دیا۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں درخواست دی گئی کہ لڑکی کی واپسی کا انتظام کیا جائے۔ ڈیپارٹمنٹ نے اس قبیلہ پر زور دیا مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ قبائلیوں نے جوڑے کی حفاظت کا وعدہ کیا تھا۔ جسے وہ قبائلی دستور اور روایات کے مطابق واپس نہیں لے سکتے تھے۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے احکام کے ماتحت پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ نے اپنی مساعی تیز تر کر دیں۔ اور قبائلیوں کو الٹی میٹم دیا کہ لڑکی واپس کی جائے۔ ورنہ ان کے خلاف کارروائی کی جائیگی۔ معاملہ کو اس قدر بڑھتا ہوا دیکھ کر انہوں نے لڑکی واپس دیدی جسے دوبارہ ہندو بنا لیا گیا۔

یہ ابتداء تھی اس جنگ کی جو اس کے بعد گورنمنٹ آف انڈیا اور وزیریوں میں ہوتی رہی۔ فقیر آف اپی اور اس کے معتقدین نے لڑکی کے دوبارہ ہندو ہو جانے کو ایک استثنائی اور اتفاقی واقعہ قرار نہ دیا جو بھلا یا یا معاف کیا جا سکے بلکہ اس میں انہوں نے اصول اسلام کی کھلم کھلا بغاوت۔ خلاف ورزی اور ہتک سمجھی۔ اور انہیں ہر حال اور ہر قیمت پر قائم رکھنا اور اس کارروائی کا انتقام لینا ضروری سمجھا۔ اس طرح ۱۹۳۶ء میں فقیر نے کافر گورنمنٹ کے خلاف مقدس مذہبی جنگ یعنی "جہاد" کا اعلان کر دیا۔ شمالی مغربی وزیرستان کی حالیہ تاریخ فقیر اپی کے اس جہاد ہی کی تاریخ ہے۔ یہ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے ساتھ ۱۹۳۶ء سے ۱۹۴۵ء تک جاری رہی۔ اور کبھی کبھی بڑے وسیع پیمانہ پر ہو جاتی تھی۔ اس پر گورنمنٹ آف انڈیا کو کروڑ ہا روپیہ خرچ کرنا پڑا۔ اور ہندوستانی فوج کے سینکڑوں آدمیوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔"

جہاد کا یہی غلط اور غیر اسلامی تصور ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خلاف تعلیم اسلام قرار دیا ہے۔ رسالہ "جہاد" میں حضور فرماتے ہیں:۔ "جاہل مولویوں نے اصل حقیقت جہاد کی مخفی رکھ کر لوٹ مار اور قتل انسانی کے منصوبے عوام کو سکھائے اور اس کا نام جہاد رکھا ہے۔ ...... جاہل مولویوں نے خدا ان کو ہدایت دے عوام کالانعام کو دھوکے دیئے ہیں۔ اور بہشت کی کنجی اس عمل کو قرار دے دیا ہے۔ جو صریح ظلم اور بے رحمی اور انسانی اخلاق کے برخلاف ہے۔ ..... نادانوں نے جہاد کا نام سن لیا ہے۔ اور پھر اس بہانہ سے اپنی نفسانی اغراض کو پورا کرنا چاہا ہے۔ یا محض دیوانگی کے طور پر مرتکب خونریزی کے ہوتے ہیں۔" صفحہ ۱۱-۱۲

نیز فرماتے ہیں:۔ "اس زمانہ میں بعض مسلمانوں کا یہ حال ہے کہ بجائے اس کے کہ وہ اپنے دشمنوں سے پیار کریں ناحق ایک قابل شرم مذہبی بہانہ سے ایسے لوگوں کو قتل کر دیتے ہیں۔ جنہوں نے ان سے کوئی بدی نہیں کی۔ ..... اسلئے ضروری تھا کہ ایسے لوگوں کی اصلاح کے لئے ایک ایسا شخص خدا سے الہام پا کر پیدا ہو۔ جو حضرت مسیح کی خُو اور طبیعت اپنے اندر رکھتا ہے اور صلح کاری کا پیغام لیکر آیا ہے۔ کیا اس زمانہ میں ایسے شخص کی ضرورت نہ تھی جو عیسیٰ مسیح کا اوتار ہے؟ بیشک ضرورت تھی۔ جس حالت میں اسلامی فرقوں میں سے کروڑہا لوگ روئے زمین پر ایسے پائے جاتے ہیں جو جہاد کا بہانہ رکھ کر غیر قوموں کو قتل کرنا ان کا شیوہ ہے۔ ..... حضرت مسیح کے اوتار کی سخت ضرورت تھی۔ سو میں وہی اوتار ہوں۔ جو حضرت مسیح کی روحانی شکل اور خُو اور طبیعت پر ظاہر ہو کر آیا ہوں۔" (ضمیمہ رسالہ جہاد صفحہ ۷) خاکسار علی محمد اجمیری

405
Digitized By Khilafat Library Rabwah

تحصیل بٹالہ کے مسلم ووٹران کی خدمت میں

جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے پنجاب اسمبلی کے مسلم حلقہ بٹالہ کی طرف سے بطور امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ آپ کے کاغذات نامزدگی منظور ہو چکے ہیں۔ اس حلقہ سے اور بھی امیدوار مقابلہ کر رہے ہیں۔ رائے دہندگان خصوصاً فوجی احباب اور ان ووٹران کی طرف سے جو اپنی ضروریات کی وجہ سے اس وقت اپنے حلقہ میں موجود نہیں ہیں۔ یہ استفسارات آ رہے ہیں۔ کہ اس حلقہ کا پولنگ کب ہوگا۔ سو ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تحصیل بٹالہ میں یکم فروری ۱۹۴۶ء سے ۱۵ فروری ۱۹۴۶ء تک پولنگ ہوگا۔ اس لئے ان کو اس عرصہ میں اپنے حلقہ میں ضرور موجود رہنا چاہیئے۔ تفصیلی پروگرام گورنمنٹ کی طرف سے شائع ہونے پر اخبار میں درج کر دیا جائیگا۔ (ناظر امور عامہ)

نوجوانوں کے لئے خدمت دین کا موقعہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا کام اب اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ اس کے مرکزی شعبوں کو کامیاب طور پر چلانے کے لئے تعلیمیافتہ ذہین اور قیادت کی قابلیتیں رکھنے والے ایسے خدام کی ضرورت ہے۔ جو اپنی زندگیاں محض اس مجلس کی خدمت کے لئے وقف کر دیں۔ ان کی اس مجلس میں کام کرنے کی غرض دین کی خدمت ہو۔ نہ کہ دنیا کی طمع۔ نوجوانوں کی اصلاح اور تنظیم ایک ایسا اہم دینی کام ہے۔ کہ وہ لوگ جو اس میں حصہ لیں گے۔ انشاء اللہ وہ اللہ تعالےٰ کے خاص فضلوں کے وارث ٹھہریں گے۔ اور احمدیت کی تاریخ میں ان کو بہت نمایاں مقام حاصل ہوگا۔ دین کی خدمت کا یہ ایک بہت اعلیٰ موقعہ ہے۔ تمام مخلص خدام سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے تئیں اس کام کے لئے پیش کریں۔ وقف کی شرائط وہی ہوں گی۔ جو تحریک جدید کے ماتحت وقف کی شرائط ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے تحریک جدید میں اپنے تئیں وقف کر دیا ہے۔ لیکن ابھی تک انہیں عملی طور پر بلایا نہیں گیا۔ وہ بھی اپنے تئیں پیش کر سکتے ہیں۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے ساتھ انہیں اس کام پر لگا دیا جائیگا۔

(عبد الرحمٰن انس احمد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ)

سیکرٹریان تعلیم و تربیت کا ضروری اجلاس

قبل ازیں دو مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ ۲۶ دسمبر ۸ بجے شب سیکرٹریان تعلیم و تربیت کا ضروری اجلاس مسجد مبارک میں ہوگا۔ تمام سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت وقت مقررہ پر شامل اجلاس ہو کر ممنون فرمائیں۔ جن جماعتوں میں سیکرٹری تعلیم و تربیت مقرر نہ ہوں۔ ان جماعتوں کے پریذیڈنٹ اور امراء صاحبان اس اجلاس میں شامل ہوں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

پنجاب احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک ضروری جلسہ

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کی تقریر

احمدیہ انٹر کالجیئٹ کا جلسہ ۲۹ ماہ فتح (دسمبر) کو صبح ½۱۰ بجے مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ اس جلسہ میں جناب چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب " احمدیت کا پیغام نوجوانان عالم کے نام " کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ تمام احمدی طلباء کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اس جلسہ میں ضرور شریک ہوں۔ اور قادیان آئے ہوئے غیر احمدی طلباء کو بھی اس میں ساتھ لائیں۔

(ناصر احمد ظفر سیکرٹری احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن)

ایک ضروری اعلان

میاں عبد الرشید صاحب برادر ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم جو ان دنوں کھنہ ضلع لدھیانہ میں مقیم تھے۔ اب وہاں سے بلا اطلاع چلے گئے ہیں۔ نظارت ہذا کو ان کے پتہ کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ اگر وہ اس اعلان کو دیکھیں۔ یا کسی اور دوست کو ان کا علم ہو۔ تو نظارت ہذا میں فوری طور پر ان کے پتہ سے اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ)

ست بچن ٹریکٹ چھپ گیا

اس سے قبل اخبار الفضل میں سکھ صاحبان میں تبلیغ کے لئے گورمکھی ٹریکٹ باقاعدگی سے شائع کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں پہلا ٹریکٹ چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔ اس میں حسب ذیل مضامین ہیں:-

۱۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پانچ احادیث کا گورمکھی ترجمہ۔ اور اس ترجمہ کے ساتھ گورو گرنتھ صاحب سے شہید۔ (۲) جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ (۳) ست بچن ٹریکٹ کے اغراض و مقاصد (۴) سورۃ فاتحہ کا ترجمہ اور اسکی تفسیر (۵) سکھ مذہب اور اذان۔ (۶) حضرت بابا نانک صاحب اور اسلام۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اس کو سکھ صاحبان کے نام جاری کرائیں۔ ان ٹریکٹوں کی قیمت سال بھر کے لئے صرف دو روپے ہے۔ نیز احباب ایسے سکھ صاحبان کے پتے بھی ارسال فرماویں۔ جو احمدیت سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ تا ان کو ٹریکٹ بھجوایا جا سکے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

سکھ صاحبان میں تبلیغ کے لئے مفید لٹریچر

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ کے کشف کی بناء پر جو ۱۱ اگست ۱۹۴۵ء کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے مندرجہ ذیل مفید لٹریچر شائع کیا گیا ہے۔ احباب اسکی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

۱۔ تحریک احمدیت کا سکھوں پر اثر قیمت ۸/ (۲) گورو گوبند سنگھ صاحب کے بچوں کا قتل۔ ۱/۴ (۳) سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام گورمکھی ۸/۴ (۴) سکھ مذہب اور اذان ۱/۲ (۵) حضرت بابا نانک صاحب اور السلام علیکم ۱/۴ (۶) حضرت بابا نانک صاحب اور تعلیم وحدانیت ۱/۶ (۷) عرشتی چولہ گورمکھی ۱/۴

(مہتمم نشر و اشاعت قادیان)

الفضل کا خلافت جوبلی نمبر

ایک روحانی تحفہ

۱۹۳۹ء میں خلافت جوبلی کے موقعہ پر "الفضل" کا یہ خاص نمبر ۱۱۲ صفحات پر شائع ہوا۔ خلافت ثانیہ سے متعلق تیس ۳۰ بیش قیمت مضامین اور تیس تصاویر سے اسے مزین کیا گیا ہے۔ موجودہ لحاظ سے اس کی لاگت کا ادنیٰ اندازہ دو روپے ہے۔ لیکن عام اشاعت کے مدنظر یہ روحانی تحفہ صرف آٹھ آنہ فی نسخہ کے حساب سے پیش کیا جائیگا۔ یہ جوبلی نمبر سلسلہ کی ایک اہم تاریخی یادگار ہے۔ یہ خلافت ثانیہ کے زریں کارناموں کی تصویر اور احمدیت کی وسیع ترقیات کا مرقع ہے۔ جلدی خرید لیں۔ مبادا اسکی محدود تعداد ختم ہو جائے۔ اور پھر آپ کو یہ گراں قدر تحفہ کسی قیمت پر بھی نہ مل سکے۔ ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت قادیان۔

صوبائی انجمن احمدیہ کشمیر کی طرف سے صدائے احتجاج

ذمہ وار اعلیٰ افسران کو تاریں

سری نگر۔ حسب ذیل مضمون کی تاریں آنریبل پرائم منسٹر ریاست جموں و کشمیر۔ آنریبل منسٹر انچارج بلدیات اور پریس کو روانہ کی گئیں۔

صوبائی انجمن احمدیہ کشمیر کی مجلس عاملہ کا ایک خاص اجلاس زیر صدارت چودھری عبد الواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرار دادیں باتفاق رائے پاس کی گئیں۔

(۱) مسجد احمدیہ سری نگر کے قریب سینما ہال بنانے کی حکومت نے جو اجازت دی ہے۔ یہ اجلاس اس کے خلاف زبردست پروٹسٹ کرتا ہے۔ ایسی اجازت مسجد کے تقدس کے منافی ہے۔ اور سینما ہال کی تعمیر ہمارے مذہبی فرائض کی ادائیگی میں روک ہوگی۔ اس لئے حکومت سے استدعا کی جاتی ہے۔ کہ وہ فوراً اس ہال کی تعمیر کو روک دے۔

(۲) قرار پایا۔ کہ ان قرار دادوں کی نقول آنریبل پرائم منسٹر آنریبل منسٹر انچارج بلدیات۔ ناظر صاحب امور عامہ اور پریس کو روانہ کی جائیں۔ (سیکرٹری)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معرکۃ الآرا تصنیف

حقیقۃ النبوۃ

جو مسئلہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر سیر حاصل اور فیصلہ کن بحث پر مشتمل ہے۔ دوبارہ چھپ گئی ہے۔ جلسہ سالانہ پر طلب فرمائیں

مینیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

قابل فروخت مکمل فائل

(۱) الفضل جلد ۱ تا ۲۱

(۲) مصباح جلد ۱ تا ۱۰ مجلد

(۳) ریویو اردو جلد ۲ تا ۳۵ مجلد

(۴) تشحیذ الاذہان جلد ۵ تا ۱۶ مجلد

مندرجہ بالا فائل عمدہ حالت میں موجود ہیں ہر دردمند احباب جلسہ سالانہ کے موقع پر دیکھ کر حاصل کر سکتے ہیں

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز

عرق نور۔ قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض سستی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ میرا فاص استعمال کرنا چاہیئے قیمت فی تولہ ۱۲؍ چھ ماشہ ۶؍ تین ماشہ ۳؍

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی کے تیار کردہ

بٹن

اصلی شاخ۔ عمدہ ڈیزائن۔ پائیدار برائے کوٹ جیب شیروانی

دی ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی۔ ریلوے روڈ۔ قادیان

اکسیر دنداں

منہ کی بدبو۔ خون کا نکلنا۔ پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا اور مسوڑھوں کا پھول جانا۔ چند روز میں بفضلہ تعالیٰ دور ہو جاتا ہے قیمت فی اونس ۱/۴/۰

حمیدیہ فارمیسی قادیان

مقویات کی سرتاج

یہ گولیاں ہر قسم کی اعصابی کمزوری کے لئے نہایت مفید ہیں۔ قیمت ۲۵ گولی دو روپے علاوہ محصول ڈاک

شفاخانہ دلپذیر۔ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

یکصد روپیہ نقد انعام حاصل کرو

اکسیر دوامسّہ یعنی موہکہ جسم کے خواہ کسی حصہ پر چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا ہو جس سے چہرہ وغیرہ سخت بدزیب دکھائی دے اور جس کے لئے کوئی کارگر بے ضرر دوائی باوجود تلاش کے دستیاب نہ ہوئی ہو۔ ہم دعویٰ سے ہزاروں لاکھوں بار کی مجرب بالکل بے ضرر دوائی پیش کرتے ہیں کہ اکسیر دوامسہ ایک بار منگوا کر ہمیشہ کے لئے مسوں سے نجات حاصل کریں۔ غیر مفید ثابت کرنے والے کو (مبلغ یکصد روپیہ انعام دیا جائیگا) قیمت فی شیشی دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک

حب جالینوس دائمی قبض کو دور کرتی۔ معدہ کو قوت بخشتی۔ بلغمی بادی رطوبات غیر خارج کر کے۔ جوڑوں کی پرانی درد و سوزش کو دور کرتی۔ کمزور اعضاء کو طاقت دیتی۔ مردرد کے مریضوں کو از حد مفید ہے۔ بواسیر موہکہ کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت گولیاں پانچ روپے سینکڑہ علاوہ محصول ڈاک

مرہم افلاطون پھوڑے۔ پھنسی۔ چنبل۔ پرانے زخموں اور گنج سے نجات حاصل کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی ڈبیہ۔ ایک روپیہ بارہ آنہ۔ علاوہ محصول ڈاک

المشتہر

ایم عبد الحق (موجد اکسیر دوامسّہ) محلہ دار الفضل سعید منزل۔ قادیان

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بیت العلاج

کے چند خاص مجربات

سلطان المحبوب	۳۰ گولی	5/-	مقوی اعضائے رئیسہ۔ صحت۔ جوانی اور طاقت کا حقیقی محافظ
آرام تیل	ایک اونس	1/-	نمونیہ جوڑوں کے درد۔ پھوڑے۔ پھنسی اور چوٹ کے لئے اکسیر
علاج اٹھرا	مکمل کورس	2/-	اٹھرا کے لئے اسی برس کا مجرب۔ کمزور دبلے پتلے اور ناتواں بچوں کے لئے
جوہر اکسیر	فی شیشی	5/-	انسانی جسم کے بگڑے ہوئے نظام کو درست کرنے والی۔
سرمہ نور العین	فی تولہ	3/-	مقوی بصر۔ ککرے۔ جلن۔ اور خارش چشم کے لئے مفید
قرص بواسیر	یکصد	2/-	خونی و بادی بواسیر کے لئے یکساں مفید دائمی قبض کی دافع
ہاضوم	یکصد	1/8/-	آلات انہضام کو درست کر کے بھوک خوب لگاتی ہے۔

بیت العلاج قادیان